

خَلِدُونَ ﴿٤١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے ۵ اور (اے پرہیزگارو!) یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنادیئے گئے ہو، اُن (اعمال) کے صلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾

انجام دیتے تھے ۵ تمہارے لئے اس میں بکثرت پھل اور میوے ہیں تم ان میں سے کھاتے رہو گے ۵

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَلِدُونَ ﴿٤٤﴾ لَا

بیشک مجرم لوگ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ جو اُن

يُفْتَرِعْنَهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْسُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے ۵ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَادُوا يَلِيلُكَ لِيَقْضَ عَلَيْنَا

خود ہی ظلم کرنے والے تھے ۵ اور وہ (داروغہ جہنم کو) پکاریں گے: اے مالک! آپ کا رب ہمیں موت دے دے (تو اچھا

رَبُّكَ ط قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَ

(ہے)۔ وہ کہے گا کہ تم (اب اسی حال میں ہی) ہمیشہ رہنے والے ہو ۵ بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے

لَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْ رَأَيْنَا

لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے تھے ۵ کیا انہوں نے (یعنی کفار مکہ نے رسول ﷺ کے خلاف کوئی تدبیر) پختہ کر لی

مُبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

ہے تو ہم (بھی) پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں ۵ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور اُن کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟

نَجْوَاهُمْ ط بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِنْ

کیوں نہیں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہوتے ہیں ۵ فرما دیجئے کہ اگر (بفرض

كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ط فَإِنَّا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿٥١﴾ سُبْحَنَ

محال) رحمان کے (ہاں) کوئی لڑکا ہوتا (یا اولاد ہوتی) تو میں سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا ۵ آسمانوں اور